



## سوال

(186) دستور ہے کہ ماہ رمضان المبارک کی ستائیسویں شب کو چندہ کر کے لیج

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

یہاں بہت مدت سے یہ دستور ہے کہ ماہ رمضان المبارک کی ستائیسویں شب کو چندہ کر کے کچھ روشنی زیادہ کی جاتی ہے، اور جس قدر مستورات اور مرد جمع ہوتے ہیں، سب کو بعد نماز تراویح چائے پلائی جاتی ہے، اس کے بعد وعظ ہوتا ہے، وعظ کے بعد شیرینی اور کھجور اور اجوائن سب کو تقسیم ہوتی ہے، تو کیا یہ فعل سنت ہے یا بدعت۔

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

بہ نسبت ولیمۃ القرآن جائز ہے، محض ریا اور فخر کے لیے جائز نہیں۔ اللہ اعلم (۲ ذی الحجہ ۱۳۵ھ)

شرفیہ: ... صورت مذکورہ فی السؤال ولیمۃ القرآن کی نہیں ہے، اور یہ طریق مروجہ رسم ہے لہذا ترک ہی بہتر ہے، ورنہ بدعات ایسے ہی بنتی ہیں۔ (الوسعید شرف الدین دہلوی)

(فتاویٰ ثنائیہ جلد اول ص ۳۳۲)

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

## فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 06 ص 471

محدث فتویٰ